سوال

(230)آخری تشہد کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جناب نے ایک دفعہ آخری تشہد کا طریقہ بتایا تھا کہ غالباً عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے مسلم شریف میں آتا ہے بائیں پنڈلی کو دائیں پنڈلی پر رکھنا برائے مہربانی یہ عربی عبارت مع صفحہ کتاب تحریر فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

«قَالَ مُسْلِمٌ فِیْ صَحِیْحِہٖ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِیِّ الْقَیْسِی قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْہِشَامِ الْمَخْزُوْمِیْ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَہُوَ ابْنُ زِیَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ حَکِیْمٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَامِرُ بْنُ عَبْدِا بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ ا اِذَا قَعَدَ فِی الصَّلٰوۃِ جَعَلَ قَدَمَہُ الْیُسْرٰی بَیْنَ فَخِذِہٖ وَسَاقِہٖ وَفَرَشَ قَدَمَہُ الْیُمْنٰی وَوَضَعَ یَدَہُ الْیُسْرٰی عَلٰی رُکْبَتِہِ الْیُسْرٰی وَوَضَعَ یَدَہُ الْیُمْنٰی عَلٰی فَخِذِہِ الْیُمْنٰی وَاَشَارَ بِاِصْبَعِہٖ ۔» (المجلد الاول کتاب الصلوۃ ۔ باب صفة الجلوس فی الصلوۃ وکیفیّة وضع الیدین علی الفخذین من تبویب النووی ص ۲۱۶)

’’عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو ران اور پنڈلی کے بیچ میں کر لیتے اور داہنا پاؤں بچھاتے اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھتے اور داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھتے اور انگلی سے اشارہ کرتے‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص198

محدث فتویٰ